43268 ـ سارا فديہ ايك ہي مسكين كودينے ميں كوئي حرج نہيں

سوال

كيا روزے ركھنےسےعاجزشخص كےليے تيس يوم كا فديہ ايك ہي شخص كوتيس دن تك دينا جائز ہے يا وہ تيس مسكينوں كوايك ہي دن ادا كردے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مستقل طور پر روزے ركھنےسےعاجز شخص پر لازم ہے كہ وہ ہرروزہ كے بدلے ايك مسكين كو كھانا دے اس كي دليل فرمان باري تعالي ہے:

اور ان لوگوں پر جواس كي طاقت ركھتےہيں فديہ ميں ايك مسكين كا كھانا ديں

ابن عباس رضي اللہ تعالي عنھما كہتےہيں كہ يہ آيت منسوخ نہيں اس سے مراد بوڑھا مرد اور عورت ہيں جوروزہ ركھنےكي طاقت نہيں ركھتےوہ روزہ كي جگہ ہردن كےبدلے ايك مسكين كوكھانا كھلائيں . صحيح بخاري (4505)

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

كھانا كھلانے كي دو كيفيتيں ہيں:

پہلي: جتنے روزے اس كےذمہ ہيں ان ايام كےحساب سے كھانا تيار كركے مساكين كو دعوت دے كركھلادے، جب انس بن مالك رضي اللہ تعالي عنہ بوڑھے ہوگئے تووہ ايسا ہي كيا كرتےتھے.

دوسري كيفيت: مساكين كو پكائے غير كھانے دے . اھ

ديكھيں: الشرح الممتع (6 / 335)

مزيد تفصيل كےليے سوال نمبر (49944)

اور رہا مسئلہ ايك ہي مسكين كو تيس دن تك كھانا كھلانےكا تواس كے متعلق بہت سے اہل علم اسےجائز كہتےہيں،

شوافع ، حنابلہ اور مالکیہ کي ایک جماعت کا یہي مسلك ہے، الانصاف میں ہےکہ: ایك ہي مسكین كو ایك دفعہ ہي كھانا دینا جائز ہے. اھ دیكھیں: الانصاف (3 / 291)

اورمزیدتفصیل كےلیے دیكھیں: تحفة المحتاج (3 / 446) كشاف القناع (2 / 313) .

مستقل فتوي كمیٹي " اللجنة الدائمة " كا فتوي ہےكہ:

جب ڈاكٹریہ كہہ دیں كہ آپ كو جوبیماري لگي ہوئي ہے اس سےشفایابي كي امید نہیں اور آپ روزے نہیں ركھ سكتے توآپ كےذمہ ہردن كےبدلےبطور فدیہ ایك مسكین كوكھانا لازم ہے، اور یہ كھانااس ملك میں كھائي جانےوالي اشیاء كھجور وغیرہ كا نصف صاع دینا ہوگي ، اور اگر آپ كسي مسكین كو صبح اور شام كا كھانا اتنےایام كھلائیں جوآپ كےذمہ ہیں تو یہ كفائت كر جائے گا. اھ

دیكھیں: فتاوي اللجنة الدائمة (10 / 198).

تواس سے آپ كےعلم میں یہ بات آگئي ہوگي كہ ایك مسكین كو تیس یوم كھانا دینا یا پھر تیس مسكینوں كو جمع كركےایك ہي كھانا كھلانا جائز ہے .

واللہ اعلم .